پرچہ مسلم شریف سالانہ 2021

سوال نمبر 1

جز (ب) :-

ترجمہ عبارت :-

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ، جس نے مصراۃ بکری خریدی اسے تین دن تک اختیار ہے ، اگر واپس کرنا چاہے تو اس کے ساتھ ایک صاع طعام بھی دے جو گندم نہ ہو ۔

جز (ج) :-

تصریہ کا لغوی و اصطلاحی معنی

معرف	تعریف
تصریہ	لغوی معنی :- روکنا اصطلاحی معنی :- دودھ دینے والے جانور کا دودھ روک لینا تاکہ دودھ تھنوں میں جمع ہو جائے ، اور خریدار موٹے تھن دیکھ کر یہ تصور کرے کہ یہ دودھ زیادہ دیتا ہے ، اس کو سامنے رکھ کر وہ قیمت زیادہ لگائے

جز (د) :-

بیع مصراۃ :

ائمہ اربعہ کے نزدیک بالاتفاق صحیح ہے

تاہم اس بات میں اختلاف ہے کہ خریدار خریدی ہوئی چیز واپس کر سکتا ہے یا نہیں

ائمہ ثلاثہ کے نزدیک:۔

مشتری خریدی ہوئی چیز واپس کر سکتا ہے لیکن واپس کرنے کی صورت میں اسے ایک صاع طعام دینی ہوگی۔

دلیل:۔

سوال میں مذکور حدیث انکی دلیل ہے۔

امام اعظم کا مذہب:۔

مشتری خریدی ہوئی چیز واپس نہیں کر سکتا، کیونکہ تصریہ عیب نہیں بلکہ یہ دھوکہ ہے۔ ہاں مشتری کا جتنا نقصان ہوا۔ اس نقصان جتنی قیمت بائع سے واپس لے سکتا ہے۔

سوال نمبر 2

جز (الف):۔

ترجمہ حدیث:۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، سونا سونے کے بدلے نہ بیچو مگر برابر، برابر۔ اور بعض کو بعض پر فضیلت نہ دو۔ اور چاندی کو چاندی کے بدلے نہ بیچو مگر برابر، برابر، اور بعض کو بعض پر فضیلت نہ دو، اور ان میں سے غائب کو حاضر کے بدلے نہ بیچو۔

جز (ب):

خط کشیدہ عبارت:۔ لا تبیعوا:

اس کا مطلب یہ ہے کہ سونا سونے کے بدلے برابر، برابر تو جائز ہے، لیکن اس میں زیادتی حرام ہے مثلاً ایک تولہ سونے کے بدلے ڈیڑھ تولہ سونا۔ اور اس میں نقد بھی ضروری ہے۔

جز (ج):۔

علت ربا کے بارے اختلاف ائمہ

امام اعظم کے نزدیک:۔

علت ربا ہم جنس ہونا، کیلی یا وزنی ہونا

دلیل:۔

الحنطۃ بالحنطۃ... اس حدیث میں کیلی یا وزنی چیزوں کا ذکر ہوا اور ہم جنس ہونے کو بھی بیان کیا گیا۔

امام شافعی کے نزدیک:۔

علت ربا ثمن اور طعام ہے۔

دلیل:۔

نبی پاک نے حدیث ربوا میں دو شرطوں کی تصریح فرمائی ایک باہمی قبضہ دوسری مماثلت اور یہ دونوں اس چیز کے عظیم و شریف واہمیت حرام ہونے کو واضح کر رہی ہیں۔

سوال نمبر 3

جز (الف):۔

ترجمہ عبارت:۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضرت سلیمان علیہ السلام کی ساٹھ بیویاں تھیں۔ آپ نے فرمایا آج رات میں ان سب سے جماع کروں گا۔ ان میں سے ہر ایک کو حمل ہو گا۔ ان میں سے ہر ایک شاہسوار غلام جنے گی جو راہ خدا میں لڑے گا۔ ان میں سے ایک کو حمل ہوا۔ اور اس نے آدھا بچہ جنا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر سلیمان علیہ السلام ان شاء اللہ فرماتے تو ان میں سے ہر ایک شاہسوار غلام جنتی جو راہ خدا میں لڑتا۔

جز (ب):۔

حدیث سے مستنبط مسائل

1: جماع کرتے وقت نیک خواہش کرنی چاہیے۔

2:۔ کئی بیویوں سے ایک رات میں جماع کرنے سے کوئی حرج نہیں۔

3: معاملات کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرنا چاہیے۔ اور اس حکم میں نبی غیر نبی سب برابر ہیں۔

جز (ج):۔

قسم میں استثناء اور شرط کا حکم:۔

جب استثناء اور شرط متصل ہو مثلاً یوں کہے انت طالق ثلاثا ان دخلت الدار تو یہ شرط معتبر ہوگی۔

جب استثناء اور شرط منفصل ہو مثلاً یوں کہے انت طالق پھر خاموش ہو کر کہے ان دخلت الدار تو یہ لغو ہے اس کا اعتبار نہیں ہوگا۔

سوال نمبر 4

جز (الف):۔

ترجمہ حدیث:۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل کر انیس جنگیں لڑیں، جنگ بدر اور احد میں شریک نہ ہوا۔ میرے باپ نے مجھے منع کیا جب میرا باپ (عبد اللہ) شہید ہوا جنگ احد میں۔ اس کے بعد میں کسی جنگ سے پیچھے نہ رہا۔

جز (ب):-

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات کی تعداد:-

ستائیس ہے۔

جن غزوات میں لڑائی ہوئی:-

ان کی تعداد ۹، ہے

جز (ج):-

غزوہ بدر کس سن میں ہوا:-

دو ہجری میں

غزوہ احد کس سن میں ہوا:-

تین ہجری میں

فتح مکہ کس سن ہوئی:-

8 آٹھ ہجری میں

جز (د):-

غزوہ اور سریہ کا معنی

تعریف	معرف
لغوی معنی:- دشمن سے جنگ کے لیے جانا	غزوہ
اصطلاحی معنی:- وہ لشکر یا گروہ جس میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بنفس نفیس شریک ہوں۔	

مصطلح	تعریف
سریہ	لغوی معنی: فوجیوں کا گروہ جنکی تعداد پانچ سے اوپر ہو اصطلاحی معنی:۔ مجاہدین کی وہ جماعت جس میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم شریک نہ ہوں

پرچہ مسلم شریف سالانہ 2020

سوال نمبر 1

جز (الف):-

ترجمہ حدیث:-

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ملاقات کرنے سے اور اس بات سے کہ عورت سوال کرے اپنی بہن کی طلاق کا اور نجش اور تصریہ سے اور اس سے کہ آدمی اپنے بھائی کی قیمت پر قیمت لگائے۔

جز (ب):-

اصطلاحات بیوع

حرف	تعریفات
ملامسہ	لغوی معنیٰ: چھونا، ہاتھ لگانا اصطلاحی معنیٰ:- بائع مشتری سے کہے اتنی قیمت میں جس کپڑے کو تو ہاتھ لگائے گا وہ کپڑا تیرا ہو جائے گا اور تجھے واپس کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔ حکم:- یہ بیع باطل ہے کیونکہ اس میں دھوکے کا شبہ ہے
منابذہ	لغوی معنیٰ:- پھینکنا اصطلاحی معنیٰ:- قیمت طے ہونے کے بعد بائع مشتری سے کہے کہ یہ کنکری جس ڈھیر پر گرے گی وہ تیرا ہو جائے گا۔ حکم: یہ بیع باطل ہے۔

تعریف	معروف
اصطلاحی معنی :- مشتری مبیع خریدے اس کے بعد دوسرا شخص آکر اسکی زیادہ قیمت لگائے مقصد خریدنا نہ ہو بلکہ دوسرے کو دھوکہ دینا ہو۔ حکم :- یہ بیع باطل ہے۔	نجش

سوال نمبر 2

جز (الف) :-

ترجمہ حدیث :-

حضرت زید بن ثابت انصاری رضی اللہ تعالیٰ
سے روایت ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صاحب عریہ کو رخصت دی کہ وہ خشک کھجور کو اندازہ کرکے بیچے۔

تشریح :-

عریہ کا لغوی معنی ہے عطیہ

اصطلاحی معنی :-

کھجور کا درخت جسکو اس کے مالک نے محتاج شخص کو کھجوریں کھانے کے لیے تحفہ دیا ہو۔

تفصیل :-

کھجور کے باغ کا مالک محتاج لوگوں کو بلاکر ہر ایک کو ایک یا دو کھجور کے درخت دے دیے۔ جب کھجوریں تیار ہوجاتیں تو محتاج شخص اپنے درخت کے پاس آجاتا اور ادھر سے باغ کا مالک اپنے اہل و عیال کے ہمراہ باغ میں ڈیرے لگاتا۔ اس طرح محتاج شخص کا باغ میں آنا انہیں ناگوار گزرتا۔ اس لیے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں رخصت دی کہ کھجور پر کھڑے ہوئے پھل کے بدلے وہ خشک کھجورلے لیں۔

جز (ب)

معرف	تعریف
مزابنہ	کھجوروں کی خشک کھجوروں کے بدلے بیع کرنا۔
محاقلہ	گندم کی بالیوں میں کھڑی گندم کو ڈھیر کے بدلے بیچنا۔
عریا	کھجور کا درخت جس کو اس کے مالک نے محتاج شخص کو کھجوریں کھانے کے لیے دیا ہو۔

سوال نمبر 3

جز (الف) :-

ترجمہ حدیث :-

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

چاندی سونے کے بدلے سود ہے مگر برابر، برابر۔ گندم گندم کے بدلے سود ہے مگر برابر، برابر جو۔ جو کے بدلے سود ہے مگر برابر، برابر۔ کھجور، کھجور کے بدلے سود ہے مگر برابر، برابر۔

ربا کا لغوی و اصطلاحی معنی

معرف	تعریف
ربا	لغوی معنی: مطلق زیادتی اصطلاحی معنی :- فضل مال لا یقابلہ عوض فی معاوضہ مال بمال۔ ترجمہ :- مال کا مال کے ساتھ تبادلہ کی صورت میں وہ زائد مال جس کے مقابلے میں کچھ نہ ہو۔

جز (ب):

ربا پر نوٹ

ربا کا لغوی معنی مطلق زیادتی،
اصطلاحی معنی۔ مال کا مال کے ساتھ تبادلہ کی صورت میں وہ زائد مال جس کے مقابلے میں کچھ نہ ہو۔

ربا کی اقسام:۔

1. ربا الفضل
2. ربا النسیئہ

ربا فضل:۔

اس کا مطلب ہے زیادتی کے ساتھ بیع کرنا
مثلاً ایک من گندم کی ڈیڑھ من گندم کے ساتھ بیع کرنا

ربا نسیئہ:۔ ادھار کے ساتھ بیع کی صورت میں مدت مقررہ پر ...

سود حرام ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔
احل اللہ البیع وحرم الربوا۔
نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت عربوں میں یہ سود کثرت سے پایا جاتا تھا۔
نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ چیزوں میں سود حرام فرمایا۔

(1) سونا (2) چاندی (3) گندم (4) نمک (5) جو (6) چنا

سود کے بارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت وعیدیں فرمائیں ایک حدیث پاک میں ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ سود کھانے والا ایسا ہے جیسا اس نے اپنی سگی ماں کے ساتھ زنا کیا ہو۔

جز (الف):

ترجمہ حدیث:-

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں چور کا ہاتھ ڈھال سے کم چوری کرنے پر نہیں کاٹا گیا۔ حجفہ یا ترس یہ دونوں ڈھال کے نام ہیں۔

جز (ب):-

سرقہ کے نصاب میں اختلاف ائمہ

امام شافعی کے نزدیک:-

چوتھائی درہم یا اس سے زیادہ چوری کرنے پر قطع ید ہے۔

دلیل:-

لا تقطع ید السارق الا فی ربع دینار فصاعداً

امام مالک، احمد کا مذہب:-

چوتھائی درہم یا اس سے کم کی چوری پر قطع ید ہے۔

دلیل:-

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قطع سارقا فی مجن قیمتہ ثلاثۃ دراھم

امام اعظم کے نزدیک:-

دس درہم یا اس سے زیادہ کی مالیت چوری کرنے پر قطع ید ہے۔

دلیل:-

لا قطع فی اقل من عشرۃ دراھم

سوال نمبر 1

جز (الف):-

ترجمہ حدیث:-

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حبل الحبلۃ (حاملہ کے حمل) کی بیع سے منع فرمایا۔

جز (ب):-

حبل الحبلۃ

معرف	تعریف
حبل الحبلۃ	ثمن مؤجل پر بیع کرنا اور ادائیگی ثمن کو جانور کے بچہ جننے تک مؤخر کر دینا۔ **حکم:-** یہ بیع باطل ہے کیونکہ اس میں ثمن مجہول ہے۔ المیعاد

حبلۃ کی تحقیق صرفی:-

حبلۃ حابل کی جمع ہے جیسے ظالم کی جمع ظلمۃ آتی ہے۔ معنی ہے حاملہ اونٹنی بیعت اقسام میں صحیح ہے۔

جز (ج):-

معرف	تعریف
تلقی جلب	تلقی کا معنی ہے ملنا، جلب، یہ جالب کی جمع ہے معنی ہے ہانک کر لانا۔

تلقی جلب دیہات سے ایک آدمی سبزیاں وغیرہ لے کر شہر فروخت کرنے کے لیے جائے، شہر میں داخل ہونے سے پہلے تاجر راستے میں اس سے ٹال مٹول کرکے وہ چیزیں کم قیمت میں خریدکرے اور وہ خود شہر جاکر اچھی قیمت میں بیچے.

حکم:-
یہ بیع باطل ہے. کیونکہ اس کے اندر دھوکہ ہے اور ظلم ہے۔

بیع الحصاۃ

تعریف
بائع مشتری سے کہے کہ میں یہ کنکری پھینکتا ہوں جس ڈھیر پر یہ گرے گی وہ ڈھیر اتنی قیمت میں تمہارا ہوگا.

حکم:-
یہ بیع باطل ہے کیونکہ اس میں مبیع مجہول ہے اور یہ ایک طرح کا قمار ہے

سوال نمبر 2

جز (الف):-

ترجمہ عبارت:-

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے لیے زمین ہو تو وہ خود اسے کاشت کرے یا اپنے بھائی کو کاشت کرنے کے لیے مفت دے۔ ورنہ اسکو روکے

یعنی اگر نہ خود کاشت کرنا نہ دوسرے کو دے بلکہ کرایہ پر دینا چاہے تو پھر زمین اپنے پاس رکھے لیکن زراعت کیلیے نہ دے یہ مزارعت کے ناجائز ہونے پر دلالت کرتا ہے

تشریح:-

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بہت سی نعمتوں سے نوازا ہے ان نعمتوں میں سے ایک زمین بھی ہے ہمیں اس عظیم نعمت کو ضائع نہیں کرنا چاہیے بلکہ اسکی قدر کرنی چاہیے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بھی یہی فرمارہے ہیں کہ پہلے نمبر پہ وہ خود زمین کاشت کرے۔ اگر نہیں کر سکتا تو کسی بھائی کو کاشت کرنے کے لیے دے، اس کو ضائع مت کرے۔ کیونکہ اسے ضائع کرنے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔

جز (ب):-

کرائے پر زمین دینا جائز ہے یا نہیں

اختلاف ائمہ

امام طاؤس، حسن بصری کے نزدیک:-

کراء الارض مطلقاً ناجائز ہے

دلیل:-

نھیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن کراء الارض

امام اعظم و شافعی وغیرہ کے نزدیک:-

کراء الارض بعض صورتوں میں جائز ہے اور بعض صورتوں میں ناجائز ہے۔

دلیل:-

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالشطر ما یخرج منھا من زرع او ثمر

صاحبین کے نزدیک:-

کراء الارض مطلقاً جائز ہے۔

دلیل:-

صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین سے لے کر آج تک تعامل ناس ہے اس سے ممانعت ایک عظیم حرج ہے۔

نوٹ:- فتویٰ صاحبین کے قول پر ہے۔

2019 علم

سوال نمبر 3

جز (الف):-

ترجمہ حدیث:-

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص اپنے صدقہ میں رجوع کرے اسکی مثال اس کتے کی طرح ہے جو قے کرے پھر لوٹ کر اسے کھائے۔

ہبہ کا لغوی و اصطلاحی معنی

معرف	تعریف
ہبہ	**لغوی معنی:-** عطیہ دینا **اصطلاحی معنی:-** تملیک العین بلا عوض و بلا شرط **ترجمہ:-** بغیر عوض اور بغیر شرط کے کسی کو کسی چیز کا مالک بنا دینا۔

جز (ب):-

اولاد کے اندر ہبہ میں زیادتی:-

بعض اولاد کو ہبہ زیادہ دینا اور بعض کو کم یہ سراسر زیادتی ہے اور ظلم ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا۔ اولاد میں تفریق سے فتنے کا خدشہ ہے اور اس طرح کرنا ماں باپ کی بے فرمانی کا سبب بن سکتا ہے لہٰذا اس سے بچنا چاہیے۔

2019

انسان کا اپنا صدقہ دوسرے کو دینا:۔

اس میں کوئی حرج نہیں

اپنا صدقہ دوسرے کو دے سکتا ہے شریعت نے اسے حق دیا ہے اس لیے کہ جب ایک چیز اس کے ملک میں آگئی اب وہ خود مختار ہے چاہے تو دوسرے کو دے چاہے تو ضائع کر دے۔

سوال نمبر 4

جز (الف):۔

ترجمہ عبارت:۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے بے شک نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بوڑھے آدمی کو اپنے دو بیٹوں کے درمیان چلتا ہوا دیکھا تو فرمایا اس کا کیا حال ہے صحابہ کرام نے عرض کی اس نے پیدل چلنے کی نذر مانی ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ اس کے نفس کو عذاب دینے سے بے پرواہ ہے اور اسے سوار ہونے کا حکم دیا۔

معصیت والی نذر کا حکم:۔

یہ جائز نہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

مثال:

ایک آدمی کہے میرا فلاں کام ہو جائے میں نماز نہیں پڑھوں گا۔ تو ایسی نذر ممنوع ہے۔

نذر کا کفارہ:۔

قسم والا کفارہ ہے۔

1. ایک غلام آزاد کرے
2. ۱۰ مسکینوں کو کھانا کھلائے
3. روزے رکھے

استطاعت کے مطابق ان میں سے ایک کام کرے۔

جز (ب)

قرآن و حدیث میں تطبیق:-

سوال میں مذکور قرآن پاک میں ولیوفوا نذورھم ہے اور حدیث میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے چھوڑنے کا حکم دیا ان میں تطبیق کی صورت یہ ہے۔

قرآن کریم میں عدم معصیت پر مبنی نذروں کو پورا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جبکہ حدیث میں معصیت پر مبنی نذروں کے ترک کا حکم ہے لہذا ان میں تعارض نہیں۔

پرچہ مسلم شریف سالانہ 2018

سوال نمبر 1

جز (الف) :-

ترجمہ حدیث :-

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔ ملامسہ یہ ہے کہ دو آدمیوں میں سے ہر ایک دوسرے کے کپڑے کو بلا غور چھوئے۔ اور منابذہ یہ ہے کہ دو آدمیوں میں سے ہر ایک دوسرے کی طرف کپڑا پھینکے لیکن اسے دیکھے نہیں۔

سوال نمبر 2

جز (الف) :-

ترجمہ عبارت :-

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے آپ فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودی سے طعام لیا اور اس کے پاس زرہ رہن رکھی۔

صحابہ کرام کی بجائے یہودی سے طعام لینے اور زرہ رہن رکھنے کی وجوہ :-

1 :- بیان جواز کے لیے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کیا۔ تاکہ معلوم ہو جائے کہ یہودیوں سے معاملات کرنے میں حرج نہیں۔

2 :- ممکن ہے اس وقت صحابہ کرام میں سے کسی کے پاس طعام نہ ہو

3 :- صحابہ کرام نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا بہت لحاظ کرتے وہ آپ سے رقم وغیرہ نہ لیتے اس لیے نبی پاک نے یہودی سے طعام لی تاکہ صحابہ کرام کو یہ تکلیف نہ اٹھانی پڑے۔

2018

جز (ب) :-

حضر میں رہن رکھنا جائز ہے یا نہیں :-

اختلاف ائمہ

ائمہ اربعہ کے نزدیک :-

حضر میں رہن رکھنا جائز ہے۔

دلیل :-

سوال میں مذکور حدیث انکی دلیل ہے۔

امام مجاہد اور داؤد کے نزدیک :-

صرف سفر میں رہن رکھنا جائز ہے حضر میں نہیں

دلیل :-

وان کنتم علی سفر ولم تجدوا کاتبا فرھٰن مقبوضۃ

سوال نمبر 4

جز (الف) :-

ترجمہ حدیث :-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اولاد آدم کا سردار ہوں۔ قیامت کے دن سب سے پہلے میری قبر شق ہوگی اور میں پہلا شفاعت کرنے والا ہوں۔ اور میں وہ پہلا ہوں جس کی شفاعت قبول کی جائے گی۔

2018

جز (ب)

تعارض حدیث:

ایک حدیث میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "لا تفضلوا بین الانبیاء"
جبکہ سوال میں مذکور حدیث میں اپنی فضیلت بیان فرمائی۔
اسکی دو وجہیں ہیں۔

1:۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی حدیث میں عجز و انکسار کا
مظاہرہ فرمایا، اور وہاں تحقیر کی نظر میں فضیلت دینے سے صحابہ
کو منع فرمایا۔
مطلب یہ ہے کہ ایک نبی کو باقی انبیاء پر فضیلت تحقیر کی صورت میں
نہیں دینی چاہیے۔

2:۔ دوسری حدیث میں اپنی فضیلت بیان فرمانے کے لیے فرمایا۔

ایک نبی کو دوسرے انبیاء پر تحقیر کے قصد سے فضیلت دینا منع ہے ورنہ نہیں

پرچہ مسلم شریف سالانہ 2017

سوال نمبر 2

جز (۱):۔

ترجمہ عبارت:۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر والوں سے معاملہ فرمایا۔ آدھے پھلوں یا کھیتوں کا جو خیبر کی زمین سے نکلیں۔

مزارعت اور مخابرہ کے درمیان فرق

بعض نے انکے درمیان فرق نہیں کیا اور کہا کہ یہ دونوں ایک ہی چیز ہیں۔

بعض کے نزدیک مزارعت میں آدھی پیداوار اور مخصوص حصہ مزارع کو دیا جاتا ہے۔

جبکہ مخابرہ میں آدھی پیداوار دی جاتی ہے۔

جز (۲)

مزارعت اور مساقات کے جواز کے بارے اختلاف

مساقات:۔

سب کے نزدیک جائز ہے۔

مزارعت:۔

اس کے جواز و عدم جواز میں ائمہ کا اختلاف ہے۔

ائمہ ثلاثہ، جمہور کے نزدیک:۔

مزارعت جائز ہے۔

صاحبین کے نزدیک:۔

مزارعت جائز ہے فتویٰ صاحبین کے قول پر ہے۔

دلیل:۔

سوال میں مذکور حدیث انکی دلیل ہے۔

امام اعظم ابو حنیفہ کے نزدیک:۔

مزارعت ناجائز ہے۔

دلیل:۔

حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لوگوں نے اس کے بارے پوچھا تو آپ نے فرمایا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

سوال نمبر 3

جز (1):۔

ترجمہ عبارت:۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ کھائے۔

قربانی کس سال واجب ہوئی:۔

قربانی سن 2 ہجری میں واجب ہوئی۔

جز (2):۔

قربانی کے گوشت کو تین دن سے اوپر روک کر کھانا؟

قربانی کا گوشت آجکل تین دن سے اوپر روک کر کھانا جائز ہے اگر پورا سال کھانا چاہے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

دلیل:۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ میں نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زائد جمع کرنے اور کھانے سے منع فرمایا تھا لیکن اب تم کھا سکتے ہو۔

سوال میں مذکور حدیث کا جواب:۔

اس کا جواب یہ ہے کہ ایک سال قربانی کے دن مدینہ پاک میں ارد گرد سے کافی تعداد میں لوگ آگئے اس لیے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ

جس آدمی کے پاس قربانی کا گوشت ہے وہ صرف تین دن

کھانے کے لیے اپنے پاس رکھے بقیہ گوشت جو مدینہ شریف میں لوگ
آئے ہیں انہیں تقسیم کر دے۔
دوسرے سال چونکہ وہ لوگ نہ آئے تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا میں نے تمہیں دو دن سے زائد قربانی کا گوشت جمع
کرنے سے منع فرمایا تھا۔ لیکن اب تم اسے کھا سکتے ہو۔

سوال نمبر 4

جز (1):-

ترجمہ حدیث:-

حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ
اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس
شخص نے نرد شیر کھیل کھیلا گویا اس نے اپنے ہاتھ کو خنزیر
کے گوشت اور اس کے خون میں ڈبویا۔

الفاظ مخطوطہ

نرد شیر:-

نرد ایک کھیل ہے۔ اور شیر ایک بادشاہ تھا
جس کی طرف یہ منسوب ہے۔

ضبط:-

نَرْد شِیْر

جز (2):-

نرد شیر اور شطرنج کھیلنے کا حکم:-

کھیل کھیلتے
وقت اگر جوا وغیرہ نہ لگایا ہو۔ اور شریعت مطہرہ کے خلاف
کوئی کام نہ کیا ہو۔ مثلاً نماز وغیرہ کی پابندی کرے۔ اور
گالی گلوچ نہ دے۔ اس صورت میں کھیلنا جائز ہے۔
بصورت دیگر جائز نہیں۔

سوال نمبر 3

جز (ا):-

ترجمہ حدیث:-

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تم میں سے ایک کی توبہ پر بہت خوش ہوتا ہے اور تم میں سے ایک کی خوشی سے جو اسے گم شدہ چیز پا کر ملتی ہے۔

توبہ کا معنی اور اس کے ارکان

معرف	تعریف
توبہ	لغوی معنی:- لوٹنا، رجوع کرنا اصطلاحی معنی:- بندے کا اپنے گناہوں سے معافی مانگنے کے لیے رب تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہونا

توبہ کے ارکان:-

توبہ کے چار ارکان ہیں

1:-

جس گناہ سے توبہ کی اس کے قریب نہ جانا۔

2:-

اپنے کیے پر شرمندہ ہونا، دوبارہ اسے یاد کرکے اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگنا

3:-

حق العبد اگر ہے تو اس کی تلافی کرنا

4:-

جز (۱۲)

اللہ تعالیٰ پر توبہ کو قبول کرنا؟

اہلسنت کے نزدیک:۔

اللہ تعالیٰ پر کوئی چیز واجب نہیں

دلیل:۔

اگر اللہ تعالیٰ پر کوئی چیز واجب ہو تو اس سے اللہ تعالیٰ کا عجز اور محکوم ہونا لازم آئے گا جو کہ غلط ہے رب تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا۔ ان اللہ لغنی عن العالمین و یفعل ما یشاء

لہذا ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ پر کوئی چیز واجب نہیں۔

ہاں اگر بطور تفضل اللہ تعالیٰ اپنے اوپر کوئی چیز لازم کرے تو یہ اس کا کرم اور احسان ہے۔

معتزلہ کے نزدیک:۔

اللہ تعالیٰ پر توبہ کو قبول کرنا واجب ہے۔

دلیل:۔

جو چیز بندے کے حق میں بہتر ہے اللہ تعالیٰ پر اس کا کرنا لازم ہے۔

لہذا یہ توبہ بندے کے حق میں بہتر ہے تو اللہ پر لازم ہے کہ وہ اسے قبول کرے۔

اہلسنت کی طرف سے جواب:۔

اللہ تعالیٰ پر کوئی چیز واجب نہیں

ہاں اگر بطور تفضل وہ اپنے اوپر کسی چیز کو لازم کرے تو یہ اس کا ہم پر کرم، و احسان عظیم ہے۔

پرچہ مسلم شریف سالانہ 2016

سوال نمبر 2

جز (1):

ترجمہ حدیث:

حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے جوان اونٹ قرض لیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صدقہ کے اونٹ آئے آپ نے حضرت رافع کو حکم دیا کہ وہ آدمی کو جوان اونٹ دے آئے۔ حضرت ابو رافع واپس لوٹے اور عرض کی کہ میں نے اس اونٹ کی طرح نہیں پایا مگر اس سے بہتر نوکیلے دانتوں والا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہی دے دو کیونکہ بہترین شخص وہ ہے جو اپنا قرض اچھے طریقے سے ادا کرے۔

الفاظ مخطوطہ:-

استسلف:-

سلف سے ہے معنی ہے قرض لینا

بکرا:-

جوان اونٹ کو کہتے ہیں

رباعیا:-

نوکیلے دانت والا جس کے چار دانت گر چکے ہوں

جز (2):-

حدیث سے مستنبط مسائل

1:-

قرض لینا جائز ہے

2:-

حیوان کی بیع کرنا جائز ہے۔

3:-

قرض اچھے طریقے سے ادا کرنا چاہیے۔

جز (iii):-

حیوان کی قرض پر بیع کرنا؟

اس میں ائمہ کا اختلاف ہے۔

جمہور کے نزدیک:-

بیع جائز ہے۔

دلیل:-

سوال میں مذکور حدیث دلیل ہے۔

احناف:-

بیع ناجائز ہے۔

دلیل:-

تمام جانور ایک جیسے نہیں ہوتے۔ ان میں فرق ہوتا ہے۔ اگر بالفرض کسی سے جانور لے لے تو جب اسے واپس کرے تو وہ کہے میرا جانور اس سے موٹا تھا وغیرہ وغیرہ پھر جھگڑا ہو جائے۔ اس لیے یہ بیع ناجائز ہے

جز ب:-

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کے اونٹ سے قرض کیسے ادا کیا؟

حدیثوں میں آتا ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے بیت المال سے وہ اونٹ خرید کیا پھر قرض اتارنے کے لیے حضرت رافع بن خدیج کو فرمایا کہ میرا قرض اتار آؤ۔

سوال نمبر 2

جز (i):-

ترجمہ عبارت:-

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، لو مجھ سے، لو مجھ سے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے راستہ مقرر کر دیا۔ اگر کنوارا لڑکا اور لڑکی بدکاری کریں

تو ۱۰۰ کوڑے اور جلا وطنی انکی سزا ہے۔ اور اگر شادی شدہ
بدکاری کریں تو انکی سزا رجم اور ۱۰۰ کوڑے ہیں۔

جز (ا):-

جلاوطنی کے بارے فقہا کرام کا اختلاف

شوافع کے نزدیک:-

اگر کوئی باکرہ یا ثیبہ شخص سے بدکاری کرے تو رجم اور ۱۰۰ کوڑے حد کے علاوہ اگر حاکم مناسب سمجھے تو اسے جلا وطن کر سکتا ہے۔

دلیل:-

سوال میں مذکور حدیث انکی دلیل ہے۔

احناف کے نزدیک:-

جلاوطنی حد میں شامل نہیں

دلیل:-

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ماعز کو حد لگوائی تھی جلا وطن نہیں کیا۔

سوال نمبر 3

جز (ا):

خلافت اور امارت کے درمیان فرق

خلافت:

لغوی معنی ہے نیابت

امارت:-

لغوی معنی ہے بادشاہت

خلافت اسے کہیں گے جو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہو۔
اور امارت عام ہے چاہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہو یا نہ ہو۔

یزید بن معاویہ کا شمار بارہ خلفاء میں؟

یزید بن معاویہ کا شمار بارہ خلفاء میں ہوتا ہے
لیکن یہ خلیفہ برحق نہ تھے کیونکہ انکے مظالم کی داستانیں
دنیا میں مشہور ہیں۔

سوالنمبر ۱

جز (۱):۔

ترجمہ حدیث:۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میرے صحابہ کو گالی نہ دو۔ میرے صحابہ
کو گالی نہ دو اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے
اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ جتنا سونا خرچ کرے تو صحابہ کی ایک
مد یا نصف مد کو نہیں پہنچ سکے گا۔

بچے پر صحابی کا اطلاق؟

امام بخاری علیہ الرحمہ کے نزدیک
ایسا بچہ جو پانچ سال کا ہو اور سمجھ بوجھ رکھتا ہو اور
اس نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بھی کی ہو
تو اس پر صحابی کا اطلاق ہوگا۔